بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۹ ظہور ۱۳۴۶ ہش ۱۳ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ ۱۹ اگست ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۸۵

اخبار احمدیہ

وقف عارضی میں یہ ضروری اور لازمی شرط ہے کہ واقفین اپنے کھانے کا انتظام خود کریں۔ جماعت پر کسی قسم کا بوجھ نہ ڈالیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طرف سے نہایت واضح اعلان ہو چکا ہے۔ اس کی پابندی واقفین اور جماعتوں ہر دو پر لازمی ہے۔ جماعتوں کو واقفین کے لئے کھانا پیش کرنے پر ہرگز اصرار نہیں کرنا چاہیئے۔ واقفین کا بھی فرض ہے کہ کھانے کا خود انتظام کریں۔ خود پکائیں یا کسی سے اجرت پر پکوائیں۔ بہرحال جماعت پر بوجھ نہ ڈالیں۔ اگر کسی واقف یا جماعت کی طرف سے اس کی خلاف ورزی ہوئی۔ تو ان سے باز پرس ہوگی اور معاملہ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد تربیت)

۔۔ میرے ابا جان مکرم مولوی محمد سلیم صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ ان دنوں سخت بیمار ہیں۔ پہلے تو دائیں ٹانگ میں عرق النسا کی وجہ سے شدید تکلیف رہی پھر بجلی کے علاج سے اللہ تعالیٰ نے شفا بخشی۔ لیکن بجلی اور موسم کی گرمی سے کریں دانے نکل آئے۔ جن میں سے ایک خوفناک صورت اختیار کر گیا۔ مسلسل پندرہ روز سے بخار آ رہا ہے۔ اور غذا بھی نہیں رہی۔ وہ نہایت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ابا جان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد کلیم ابن مولوی محمد سلیم صاحب فاضل مقیم کلکتہ

۔۔ حضرت المصلح الموعودؓ کا ارشاد ہے کہ "امانت فنڈ تحریک جدید میں روپیہ جمع کرانا فائدہ بخش بھی ہے اور خدمتِ دین بھی۔" (امانت فنڈ تحریک جدید)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس قدر قربِ الٰہی حاصل ہوگا اسی قدر قبولیتِ دعا کے ثمرات سے حصہ ملے گا

دعا اسی وقت قبول ہوتی ہے جب انسان غفلت اور فسق و فجور کو چھوڑ دے

"یہ خوب یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت اور فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قربِ الٰہی انسان حاصل کرے گا۔ اسی قدر قبولیت دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا اسی لئے فرمایا وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ اور دوسری جگہ فرمایا ہے۔ وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّکَانٍ بَعِیْدٍ۔ یعنی جو مجھ سے دور ہو اس کی دعا کیونکر سنوں۔ یہ گویا عام قانونِ قدرت کے نظارہ سے ایک سبق دیا ہے۔ یہ نہیں کہ خدا سُن نہیں سکتا۔ وہ تو دل کے مخفی در مخفی ارادوں اور ان ارادوں سے بھی واقف ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئے۔ مگر یہاں انسان کو قربِ الٰہی کی طرف توجہ دلائی ہے کہ جیسے دور کی آواز سنائی نہیں دیتی۔ اسی طرح پر جو شخص غفلت اور فسق و فجور میں مبتلا رہ کر مجھ سے دور ہوتا جاتا ہے جس قدر وہ دور ہوتا ہے۔ اسی قدر حجاب اور فاصلہ اس کی دعاؤں کی قبولیت میں ہوتا جاتا ہے۔ کیا سچ کہا ہے ؏

پیدا است ندا را کہ بلند است جناب

جیسے میں نے ابھی کہا گو خدا عالم الغیب ہے لیکن یہ قانونِ قدرت ہے کہ تقویٰ کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۹۸)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۲۴ اگست کو ربوہ تشریف لا رہے ہیں انشاء اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد انشاء اللہ ۲۱ اگست بروز پیر ۱۱ بجے قبل دوپہر بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچیں گے اور وہاں سے ۲۳ اگست کو بذریعہ چناب ایکسپریس روانہ ہو کر ۲۴ اگست جمعرات کی شام کو ربوہ تشریف لائیں گے۔

احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور حضور بخیر و عافیت مرکز میں واپس تشریف لائیں اور اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے جملہ مقاصد میں عظیم الشان کامیابی عطا فرمائے آمین۔ (قائمقام وکیل اعلیٰ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ اگست ۱۹۶۷ء

امن کے قیام کیلئے آٹھ اسلامی احکام

(۲)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سوئٹزرلینڈ کی ایک تقریب میں سپاسنامہ کے جواب میں تقریر کرتے ہوئے اسلام کے آٹھ بنیادی احکام کی طرف توجہ دلائی ہے جو ہم نے گزشتہ اشاعت کے اداریہ میں دوبارہ نقل کئے ہیں۔ یاد رہے کہ جو آٹھ اہم احکام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے مختصراً بیان فرمائے ہیں اور جیسا کہ حضور نے اپنی تقریر میں وضاحت فرمائی ہے۔ ان احکام کی وضاحت پر لمبی تقریریں کی جا سکتی ہیں۔ ہم الفضل میں مختصراً ان احکام کی کچھ وضاحت پیش کرنا چاہتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر اقوام عالم اسلام کے ان صرف آٹھ احکام ہی کی پابندی کر لیں۔ تو دنیا میں ہمیشہ کے لئے امن قائم ہو سکتا ہے۔ اور جو دنیا عقلمندوں کی عقل کی وجہ سے تباہی کے کنارے پر کھڑی ہے۔ اس تباہی سے بچ سکتی ہے۔

آپ پہلے حکم ہی کو لیجئے۔

"مروجہ مختلف مذاہب میں باہمی اچھے تعلقات قائم کرنا"

جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے تمام مذاہب سے اچھے تعلقات قائم کرنے کے لئے قرآن کریم نے ہماری یہ راہ نمائی فرمائی ہے کہ اس نے بالوضاحت بیان فرما دیا ہے کہ دنیا میں کوئی ایسا خطہ یا ایسی قوم نہیں جس میں ہم نے اپنا نذیر یعنی رسول نہ بھیجا ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جتنے مذاہب دنیا میں رائج ہیں ان کی بنیاد کسی نہ کسی اللہ کے رسول ہی نے رکھی ہے اور ظاہر ہے کہ جب اللہ تعالےٰ ایک ہے اس لئے اس کا جو رسول بھی تعلیم حق لایا ہوگا۔ وہ ہر جگہ ایک ہی تعلیم ہوگی۔ کیونکہ باطل کے راستے تو غیر محدود ہیں۔ لیکن حق کا راستہ یعنی سیدھا راستہ صرف ایک ہی ہے۔ قرآن کریم میں حق کے راستہ کے لئے صراط مستقیم کے الفاظ بھی آئے ہیں۔ ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ تک سفر کرنا ہو تو خط مستقیم ایک ہی ہوگا۔ باقی جتنے خط ہوں گے لازماً ٹیڑھے ہونے کی وجہ سے لمبے ہوں گے۔ ہر ایک کام کے لئے ایک ہی مستقیم راستہ ہوتا ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ تمام انبیاء علیہم السلام کو ایک ہی تعلیم دے کر بھیجتا رہا ہے۔ یعنی بنیادی تعلیم تو ایک ہی تھی مگر زمانے اور وقت کے لحاظ سے اس کی مختلف صورتیں ہوتی رہی ہیں۔ اس طرح تمام مذاہب بنیادی لحاظ سے حق پر قائم ہیں۔ اسلام کی الکتاب نے اس کی وضاحت کر دی ہے اور یہ پیشگوئی بھی کی ہے کہ ایک زمانہ آئے گا جب قرآن کریم کی یہ صداقت واضح ہو جائے گی۔ اس وقت تمام صحف الٰہیہ منظر عام پر آجائیں گے۔ اور ان میں جو تحریفیں تبدیلیں ہوئی ہیں۔۔ وہ بھی کھل جائیں گی۔ قرآن کریم اس کے لئے معیار کا کام دے گا۔

اس سے واضح ہے کہ تمام مختلف مذاہب کے ساتھ محبت سے پیش آنا کتنا ضروری ہے۔ اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا ہے کہ اسلام تمام مذاہب کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔ قرآن کریم نے اہل کتاب کو مشترک باتوں میں اتحاد کی دعوت بھی دی ہے۔ یہ ہدایت اصولاً عام ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض مذاہب نے اپنی صورت اپنے ماننے والوں کی زیادتیوں کی وجہ سے بدل لی ہوتی ہے۔ اگر ان مذاہب کی کتب کو قرآن کریم کے معیار پر پرکھا جائے۔ تو کھوٹ کھرے سے علیحدہ ہو سکتا ہے۔ یہ کام مذاہب کے تعاون سے ہی ہو سکتا ہے۔ دنیا کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ حق کو اختیار کرے۔ اسی وقت دنیا تباہی سے بچ سکتی ہے۔ اس وقت دنیا جس تباہی سے دوچار ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ وہ حق کے معیار سے ہٹ گئی ہوئی ہے۔ اور نفس امارہ کے جنگل میں پھنس گئی ہوئی ہے۔ صرف محبت اور پیار سے ہی لوگوں کو اس خطرناک گڑھے سے نکالا جا سکتا ہے۔ اس لئے اسلام ہر مذہب کے پیرو کو تَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ کی دعوت دیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ چیز جس کو مذہبی تعصب کہتے ہیں۔ اسلام اسی کا قلع قمع کرتا ہے۔ یہاں ہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آخری ملفوظات رسالہ پیغام صلح سے اس تعلق میں کچھ عبارت نقل کرتے ہیں۔

"خدا نے قرآن شریف کو پہلے اسی آیت سے شروع کیا ہے جو سورۂ فاتحہ میں ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ یعنی تمام کامل اور پاک صفات خدا سے خاص ہیں جو تمام عالموں کا رب ہے۔ عالم کے لفظ میں تمام مختلف قومیں اور مختلف زمانے اور مختلف ملک داخل ہیں اور اس آیت سے جو قرآن شریف شروع کیا گیا۔ یہ درحقیقت ان قوموں کا رد ہے جو خدا تعالےٰ کی تمام ربوبیت اور فیض کو اپنی ہی قوم تک محدود رکھتے ہیں۔ اور دوسری قوموں کو ایسا خیال کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ خدا تعالےٰ کے بندے ہی نہیں اور گویا خدا نے ان کو پیدا کر کے پھر ردی کی طرح پھینک دیا ہے۔ یا ان کو بھول گیا ہے۔ اور یا (نعوذ باللہ) وہ اس کے پیدا کردہ ہی نہیں۔ جیسا کہ مثلاً یہودیوں اور عیسائیوں کا اب تک یہی خیال ہے کہ جس قدر خدا کے نبی اور رسول آتے ہیں۔ وہ صرف یہودی خاندان سے آتے رہیں اور خدا دوسری قوموں سے کچھ ایسا ناراض رہا ہے۔ کہ ان کو گمراہی اور غفلت میں دیکھ کر پھر بھی ان کی کچھ پرواہ نہیں کی۔ جیسا کہ انجیل میں بھی لکھا ہے۔ کہ حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ میں صرف اسرائیل کی بھیڑوں کے لئے آیا ہوں۔ اس جگہ ہم ایک فرض محال کے طور پر کہتے ہیں کہ خدائی کا دعوےٰ کر کے پھر ایسا تنگ خیالی کا کلمہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ مسیح صرف اسرائیلیوں کا خدا تھا اور دوسری قوموں کا خدا نہ تھا۔ جو ایسا کلمہ اس کے منہ سے نکلا۔ کہ مجھے دوسری قوموں کی اصلاح اور ہدایت سے کچھ غرض نہیں۔"

(پیغام صلح صفحہ ۷، ۸)

دلوں کو تسخیر کرنے والا دلوں کو تسخیر کر رہا ہے

دلوں کو تسخیر کرنے والا دلوں کو تسخیر کر رہا ہے
وہ ناصرِ دیں 'ندائے بُشریٰ لَکُمْ' کی تفسیر کر رہا ہے

فضائے مغرب کی ظلمتوں میں چمک رہا ہے نیا سویرا
دیارِ مشرق سے جانے والا سحر کی تدبیر کر رہا ہے

یہ مسجدِ نصرت جہاں وہ محمدِ مصطفےٰ کا خادم
خدا کی توحید پیش کر کے، بتوں کی تحقیر کر رہا ہے

بنائے الحاد گر رہی ہے خود بھی دیتی ہے یہ دہائی
مگر وہی قادر و توانا! کہ حسبِ تقدیر کر رہا ہے

وہ کشتیٔ نوح لے کے پہنچا کہ سر پہ طوفان آ گیا ہے
مگر زمانہ کی بدنصیبی! کہ پھر بھی تاخیر کر رہا ہے

پرویز پروازی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سفر یورپ

گلاسگو (انگلینڈ) میں حضور کی مصروفیت

- انفرادی ملاقاتیں
- استقبالیہ میں حضور کی شرکت
- پریس کانفرنس کا انعقاد
- پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان کو تار

(۱۲)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۳۱ ؍ جولائی کو صبح ساڑھے دس بجے لندن سے گلاسگو کے لئے روانہ ہوئے احباب جماعت لندن نے حضور کو الوداع کرنے کی سعادت حاصل کی۔

مکرم بشیر احمد صاحب رفیق کو حضور کی کار چلانے کا شرف حاصل ہؤا۔ لندن کی جماعت کی نمائندگی کرتے ہوئے مکرم مولوی عبدالکریم صاحب۔ مکرم خواجہ رشید الدین صاحب۔ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب اور مکرم خالد اختر صاحب قافلہ کے ساتھ لندن سے باہر ۱۲۰ میل تک آئے۔ لندن کے یہ احباب حضور سے دلی محبت اور عقیدت کے باعث حضور کی رفاقت میں ساتھ ہی جانا چاہتے تھے لیکن ان کی تکلیف کے خیال سے انہیں یہاں سے رخصت کر دیا گیا۔ حضور نے ازراہِ تلطّف و شفقت ان مخلصین کے ساتھ فوٹو کھینچنے کی اجازت دی اور خود حضور نے بھی احباب کی تصاویر لیں۔ راستے میں ریسٹورنٹ Ross Services میں حضور نے دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ یہاں سے فراغت کے بعد تین بجے شام روانہ ہو کر ساڑھے چھ بجے شام سکاچ کارنر پہنچے۔ یہ لب سڑک ایک عوامی قیام گاہ ہے پرانی طرز کی عمارت ہے جسے تجدید اور مرمت کے بعد ہوٹل بنا لیا گیا ہے اس کے اردگرد کوئی آبادی نہیں ہے۔ گلاسگو جانے والے لوگ اکثر ... رات بسر کرتے ہیں حضور نے بھی رات یہاں پر ہی قیام کرنا پسند فرمایا۔

یکم اگست کو صبح ہی حضور نے اپنا یہ تازہ رؤیا فرمایا کہ مَیں نے کسی کا خواب میں طارق نام رکھا ہے اور مَیں کہتا ہوں کہ طارق نام ہی نہیں بلکہ دعا بھی ہے۔ حضور کو تفہیم ہوئی کہ طارق کے معنے اچانک آنے والے کے ہیں نیز اس کا مطلب صبح کے ستارے بھی ہیں (یہ رؤیا اور اس کی تعبیر خود حضور ہی کے الفاظ میں خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل مؤرخہ ۱۶ ؍ اگست میں شائع ہو چکی ہے)۔

سکاچ کارنر سے حضور گیارہ بجے صبح روانہ ہوئے۔ دوپہر کا کھانا Chessfield Country ہوٹل میں تناول فرمایا۔ یہ ایک چھوٹا سا ہوٹل سڑک سے ذرا ہٹ کر ایک خاموش اور پُرسکون اور پُرفضا گوشے میں واقع ہے۔ حضور یہاں کا بے تکلف اور صاف ماحول اور قدرتی مناظر دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ شہروں اور بڑے بڑے ہوٹلوں کے شور و شغب سے دُور یہ ایک اچھی جگہ ہے۔ اسکے علاوہ راستے میں Sherwood Forest (یہ ایک قدیم جنگل ہے جس کا ذکر انگلستان کے ادب عالیہ میں اکثر آتا ہے) کے پاس سے گزرے۔ اسی طرح شاہ رابرٹ بروس کے غار کے پاس سے بھی گزر ہؤا (یہ ایک تاریخی غار ہے) کارلائل کے شہر میں ٹریفک کے اژدحام کی وجہ سے پینتالیس منٹ رکنا پڑا۔ اور اسی طرح ساڑھے پانچ بجے شام گلاسگو پہنچے۔

گلاسگو بلکہ سارے سکاٹ لینڈ کی جماعت رائل سٹوڈنٹ ہوٹل کے سامنے جہاں حضور نے قیام فرمانا تھا چشم براہ تھی۔ سب سے قبل محترم بشیر احمد آرچرڈ صاحب نے جو گلاسگو مشن کے انچارج ہیں بڑھ کر حضور کا استقبال کیا اس کے بعد حضور نے سب احباب کو مصافحہ کا شرف بخشا۔ شام کو حضور مع خدام مشن ہاؤس تشریف لے گئے اور کھانے کے دوران اور اس کے بعد وہاں کے دوستوں سے گفتگو فرماتے رہے۔ اس موقع پر مکرم محمد ایوب صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ سے دریافت فرمایا کہ آپ کے کتنے بچے ہیں۔ اس پر انہوں نے کسی قدر پژمردہ لہجے میں عرض کی کہ حضور تین لڑکیاں ہیں لڑکا تو کوئی نہیں اور نہ ہی بظاہر لڑکا ہونے کی کوئی امید ہے حضور دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ لڑکا دے۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ مایوس ہرگز نہیں ہونا چاہئیے۔ اللہ تعالےٰ کی قدرتِ کاملہ پر پورا توکل اور یقین رکھنا چاہئیے وہ چاہے تو آخری سانس کے وقت بھی زندگی عطا فرما سکتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مضمون کو نہایت لطیف انداز میں بیان کیا ہے حضور نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ذرّات اور خلیّات کو حکم صادر فرماتا ہے کہ مرض کا مقابلہ کرو اور مرض مغلوب ہو جاتا ہے۔ مریض کو نئی زندگی مل جاتی ہے۔ شیخ رشید صاحب ٹی۔ آئی کالج میں کام کرتے تھے شادی کے اٹھارہ سال کے بعد پیرگی کے وقت اللہ تعالیٰ نے ان کو لڑکا دیا۔ طبیب اور خود رشید صاحب تو کتنا عرصہ یہی سمجھتے رہے کہ ان کی بیوی کو کینسر کا عارضہ لاحق ہو گیا ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ نے انہیں لڑکا دے دیا۔ پھر فرمایا کہ کچھ عرصہ قبل ہمارے ایک دوست قتل کے مقدمے میں ماخوذ ہو گئے۔ مجھے علم تھا کہ وہ بے گناہ ہیں لیکن سزا ان کو ہو گئی اور ساری اپیلیں بھی نامنظور ہو گئیں۔ بالآخر انہوں نے رحم کی اپیل کی اور ان کا خط میرے پاس دعا کے لئے بھی آیا۔ خط کے جواب کے وقت جب مَیں ان کو لکھنے لگا کہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر پر راضی رہیں تو میرا قلم رک گیا اور میرے دل نے فیصلہ دیا کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے۔ چاہے تو اب بھی ان کو سزا سے بچا سکتا ہے۔ چنانچہ مَیں نے انہیں لکھا کہ اللہ تعالیٰ کے لئے کوئی بات اَنہونی نہیں اگر اس کی قدرتِ کاملہ چاہے تو آپ کے بچاؤ کی صورت پیدا ہو جائے۔ آپ اسکے قادر مطلق ہونے پر پورا ایمان اور یقین پیدا کریں۔ الحمدللہ کہ آخر رحم کی اپیل منظور ہو گئی اور وہ اس مصیبت سے بچ گئے جو بظاہر یقینی طور پہ اُن کے سر پہ منڈلا رہی تھی۔ حضور نے نہایت محبت بھرے لہجے میں مکرم ایوب صاحب سے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ پر توکّل کریں تو اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا۔ اس کے بعد حضور نے مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں نماز کے بعد جماعت گلاسگو اور سکاٹ لینڈ کے دیگر احباب نے حضور اقدس کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے کی سعادت حاصل کی۔ بیعت کے بعد حضور نے لمبی دعا فرمائی۔

دو اگست کو حضور کے اعزاز میں ایک استقبالیہ منعقد کیا گیا۔ جہاں پر احبابِ جماعت کے علاوہ اور دیگر غیر از جماعت معززین سے جو آجکل سکاٹ لینڈ میں آئے ہوئے ہیں ملاقات فرمائی اور یہاں پر ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب فرمایا جس میں مختلف اخباروں کے نمائندے شامل ہوئے۔ پریس کانفرنس نہایت اچھے ماحول میں ہوئی۔ نامہ نگاروں اور نمائندگانِ پریس نے خوب جی کھول کر سوال کئے، جن کے حضور نے برجستہ اور مدلّل جواب دئے۔

دوپہر کا کھانا حضور نے ایوب صاحب کے مکان پر تناول فرمایا۔ دعا کے بعد یہ قافلہ جس میں مکرم ڈاکٹر سعید احمد صاحب۔ مکرم ایوب صاحب۔ مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ اور دیگر احباب بھی شامل تھے ایڈنبرا کے لئے روانہ ہؤا۔ ایڈنبرا سے ساڑھے آٹھ بجے شام حضور واپس گلاسگو پہنچے۔ الحمدللہ۔

حضور کا محبت بھرا سلام

حضور پُرنور کی صحت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ۔ حضور تمام احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کا دعائیہ پیغام بھیجتے ہیں اور اس خواہش کا اظہار فرماتے ہیں کہ احباب حضور کے کامیاب سفر و بخیریت مراجعت کے لئے

دعا کرتے رہیں۔ ہماری دلی دعا ہے کہ

سے

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرتِ باری
ہر لمحہ و ہر آن خدا حافظ و ناصر

تصحیح

الفضل مؤرخہ ۸۔ اگست میں حضور کے سفر یورپ کی روداد کی قسط ۱۲ کے کالم ۲ میں ایک غلطی ہوگئی ہے۔ حضور ایدہ اللہ مکرم محمد اسلم صاحب جاوید کے مکان پہ دعا کے لئے تشریف لے گئے تھے ان کا نام غلطی سے رشید احمد جاوید شائع ہو گیا ہے۔

احباب تصحیح فرما لیں۔

مرتبہ:۔ قاضی نعیم الدین احمد
وکالتِ تبشیر ربوہ

حضور کی یادیں

ساقی نہیں ہے بزم میں اور بزم ہے اُداس
لے جاؤں تجھ کو اے دلِ بے چین کس کے پاس؟

چشمِ فلک نہ بھولے گی وہ شوق و اضطراب
پروانہ وار شمعِ فروزاں کے آس پاس

اِک بحرِ بیکنار تھا عشاق کا ہجوم
ہر قطرہ کو بندھی تھی نگاہِ کرم کی آس

ہر آنکھ چاہتی تھی کہ جی بھر کے دیکھ لے
قُربان ہو رہا تھا ہر اِک دلِ وفا شناس

مصروف ہر زباں تھی دُعاؤں میں زیرِ لب
گویا ہر ایک رُوح تھی عرشِ بریں کے پاس

ابرِ کرم تھا سر پہ۔ مئے دید عام تھی
مستوں کی بجھ سکی نہ کسی طور سے بھی پیاس

رُخ پہ تھی اِک بہار مگر دل میں درد تھا
محفل کو چھوڑتے ہوئے ساقی بھی تھا اداس

جب تک نہ مبتلا ہوا خود اپنا قلب زار
دردِ فراق کا نہ کیا جا سکا قیاس

دیوانگی مجھے ہے تو دیوانگی سہی
رندوں کو آئی ہے کبھی فرزانگی بھی راس

شبیر احمد (وکیل المال)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے دورۂ یورپ

پر

اہلِ مغرب سے خطاب

از مکرم عبدالرشید صاحب تبسم

تمہاری بزم میں ساقی قدح بردار آ پہنچا
ترانے عشق کے گاؤ کہ وہ دلدار آ پہنچا

ادب سے اس کی رہ میں تم بچھا دو آسماں اپنا
کہ ہے افلاک رَس جس شوخ کا رہوار آ پہنچا

نجوم و مہر و مہ اپنے لئے تم مانگ لو اس سے
گریباں جس کا ہے صد منبعِ انوار آ پہنچا

کرے تازہ جہاں آباد پھر مقصودِ فطرت سے
نیا آدم، نئی دنیا کا پیدا کار آ پہنچا

وہ حق گو جو صلیب و دار پر کھینچے گئے اکثر
اُسی خیلِ گراں گفتار کا سردار آ پہنچا

نہنگوں کی طرح بپھری ہوئی موجوں کے تیور تھے
مگر طوفاں سے ٹکرا کر سفینہ پار آ پہنچا

بپا کرتی رہی ہے بحر و بر میں یہ فساد اکثر
خرد کی گوشمالی کو جنوں ہر بار آ پہنچا

ڈبوئیں دوسروں کی کشتیاں منجدھار جب تم تھے
سفینہ خود تمہارا اب سرِ منجدھار آ پہنچا

اسے معلوم ہے، تقدیر اپنی پوچھ لو اس سے
تمہاری بستیوں میں واقفِ اسرار آ پہنچا

بھٹکتے پھر رہے ہو بے دلیل و راہ گم کردہ
کرو اب ذکرِ منزل، کارواں سالار آ پہنچا

خبر کر دو مریضوں، نیم جانوں اور مُردوں کو
کہ مشرق سے مسیحائی کا دعویدار آ پہنچا

بہت نادار تم کو کر دیا افلاسِ عرفاں نے
گداؤ! ہاتھ پھیلا دو بڑا زردار آ پہنچا

سمجھ لو کوئی تازہ انقلاب آیا زمانے میں
تبسم جوش میں گاتا ہوا اشعار آ پہنچا

حضرت خانصاحب میاں محمد یوسف رضی اللہ تعالےٰ عنہ

کا

ذکرِ خیر

183

(مکرم ڈاکٹر عبدالمجید صاحب ریٹائرڈ چیف میڈیکل آفیسر ربوہ)

(۳)

۱۹۴۷ء میں سول سپلائی کے محکمہ سے ریٹائرڈ ہونے کے بعد آپ نے اپنی خدمات حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ عنہ کے حضور پیش کر دیں اور قریباً چھ سال تک پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح کے اہم فرائض کو نہایت محنت اور خوش اسلوبی سے سرانجام دیا اسی دوران آپ کی اعصابی کمزوری دن بدن بڑھتی گئی اور ایکبار دل کا شدید حملہ ہوا۔ حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اس بیماری کے پیش نظر ازراہ شفقت آپ کو اس منصب سے فارغ فرما دیا آپ خاندان حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح ثانی رضی اللہ تعالےٰ کے سچے عاشق اور مخلص خادم تھے۔ آپ کی وفات کے موقعہ پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت نواب امۃ الحفیظ صاحبہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ اور حضرت مہر آپا صاحبہ کی طرف سے جو تعزیتی خطوط موصول ہوئے۔ ان سے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خاندان حضرت مسیح موعود سے عقیدت اور اخلاص کا اظہار ہوتا ہے۔

حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ نہایت قد آور وجیہ اور خوبصورت انسان تھے۔ مرحوم سنن رسول اللہ صلعم کے بچپن سے ہی بہت پابند تھے۔ میں نے کبھی نہیں دیکھا کہ مرحوم نے کبھی کوئی نماز قضا کی ہو اشراق کی نماز بھی پڑھتے تھے اور حتی الوسع نماز باجماعت ادا فرمایا کرتے تھے اور اگر کسی وجہ سے مسجد میں نہ جا سکتے تو گھر میں بچوں کو اکٹھا کر کے نماز باجماعت ادا فرماتے۔ نماز بہت سنوار کر اور رقت اور سوز و گداز کے ساتھ ادا کرتے ان کی اہلیہ صاحبہ محترمہ بیان کرتی ہیں کہ مرحوم نماز تہجد بہت درد اور سوز سے ادا فرمایا کرتے تھے یوں معلوم ہوتا تھا کہ جیسے ہمارے گھر میں ایک نور نازل ہو رہا ہے۔ آپ علی الصبح باقاعدگی سے نماز کی ادائیگی کے لئے پیدل حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی کوٹھی واقعہ ماڈل ٹاؤن جایا کرتے تھے اور رستہ میں ہر احمدی گھر کا دروازہ کھٹکا کر انہیں نماز باجماعت کی ادائیگی کی تاکید کر کے گذرتے تھے۔

حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں والدین کی خدمت کا بے پناہ جذبہ تھا ان کے آرام اور آسائش کا ہر طرح خیال فرماتے اپنا معمر والدہ کو بچوں کی طرح گود میں لے کر نوالے اپنے ہاتھ سے منہ میں ڈالتے تھے والدین بھی اپنے بچہ کے عاشق تھے جب بھی بھائی صاحب کو دفتر سے لوٹنے میں دیر ہو جاتی والد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ گھڑی ہاتھ میں لے کر اندر باہر گھبرائے ہوئے پھرتے تھے کہ ابھی تک آئے کیوں نہیں۔ اگر کبھی خفگی کا اظہار بھی فرماتے تو حضرت میاں صاحب سر جھکائے ہوئے معصوم بچے کی طرح ہر خفگی کو خندہ پیشانی سے برداشت کرتے اور اسی وقت والد صاحب کی خدمت میں مشغول ہو جاتے آخری عمر میں جب حضرت میاں ہدایت اللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ پر فالج کا حملہ پڑا تو میاں صاحب نے آپ کی تیمارداری میں دن رات ایک کر دیا آپ کی بڑی ہمشیرہ مرحومہ بھی آپ کے ساتھ تیمارداری میں مصروف رہتی تھیں اور جب کبھی حضرت میاں صاحب کو مجبور کرتیں کہ آپ تمام دن کی محنت کے بعد دوسرے کمرہ میں آرام کر لیں تو والد صاحب اسی وقت فرماتے کہ میاں محمد یوسف کو بلاؤ وہ مجھ سے جدا نہ ہو

غرباء کی اس طریق پر مالی مدد فرماتے کہ کسی کو کانوں کان خبر نہ ہوتی آپ کی وفات کے بعد کئی دوستوں نے احسانات کا اظہار کیا۔ خدمت گذاری کا مادہ تو اپنے اور پرائے کے لئے کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا بعض وقت آپ اس قدر انکساری اور خدمت کا اظہار فرماتے کہ گھر والے کہتے کہ آپ حد سے زیادہ ہی خدمت گذاری کر کے اپنی ہستی کو ہی مٹا دیتے ہیں کچھ اپنا وقار بھی رکھنا چاہیئے مگر ہنس کر ٹال دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اسی میں عزت ہے۔ اگر کسی عزیز کی کسی باعث ذرا بھی دل شکنی ہو جاتی تو اتنی معافی مانگتے کہ اسے یہ کہنا پڑتا کہ میاں صاحب آپ کیوں شرمندہ کرتے ہیں آپ ہمارے بزرگ ہیں آپ ہماری اصلاح ہی کے لئے سرزنش فرماتے ہیں باوجود دل کے بار بار دورے ہونے کے آپ اپنے عزیز و اقربا اور جماعت کے مستحق احباب کی خدمت اور مدد میں مصروف رہتے چاہے اسکے لئے میلوں پیدل چلنا پڑتا۔

اللہ تعالےٰ نے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ کو آخری وقت کی تکلیف سے بھی بچائے رکھا دو دن کی مختصر بیماری میں ہر وقت توبہ استغفار کرتے تھے غنودگی کی حالت میں بار بار فرماتے کہ مجھے وضو کراؤ نماز پڑھاؤ ہشاش بشاش السلام علیکم کہتے ہوئے ہاتھ کے ساتھ اشارہ فرماتے کہ راستہ صاف کرو سب دوست تشریف لے آئے ہیں حضرت نواب صاحب تشریف نہیں لائے۔ (آپ کو حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ سے بہت محبت تھی) فرماتے تھے کہ صبح نماز کے لئے حاضر ہو جاؤں گا۔ چنانچہ دوسرے روز صبح ۷ بجے کے قریب اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے اس آخری بیماری کے حملہ سے چند لمحات بعد حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت دیر تک سجدہ میں پڑے رہے یہاں تک کہ آپ کی لڑکی نے یہ خیال کرتے ہوئے کہ شاید آپ پر غنودگی طاری ہو گئی ہے آپ کو ہاتھ سے اٹھانا چاہا تو اسی وقت حضرت میاں صاحب مرحوم نے اپنے ہاتھ سے اسے روک دیا اور بعد میں بہت دیر تک سجدہ میں دعائیں فرماتے رہے۔ وفات سے چند ماہ قبل حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ اپنے عزیز و اقربا اور احمدی دوستوں سے نہایت ہی خندہ پیشانی اور محبت کے ساتھ معانقہ فرماتے یوں محسوس ہوتا کہ جس طرح آپ کہیں دور سفر پر جا رہے ہیں۔ وفات سے ایک روز پہلے جمعہ کے روز جب میں آپ کو ملنے کے لئے ہسپتال گیا اور نماز جمعہ کے لئے مسجد دارالذکر جانے کے لئے آپ سے اجازت طلب کی تو آپ نے فرمایا کہ میرے لئے دعا کی درخواست کر دیں اور سب دوستوں کو سلام پہنچا دیں جب میں جدا ہوا تو آپ نے اپنی لڑکی کو کئی بار فرمایا کہ افسوس میری جمعہ کی نماز قضا ہو گئی تمام احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات بلند فرمادے اور آپ کی اولاد در اولاد در اولاد اور ہم سب کو آپ کے نیک نمونہ اور پاکیزہ صفات کا وارث بنائے۔

آمین

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں گیارھویں کلاس کا داخلہ ۲ ستمبر ۱۹۶۶ء سے شروع ہو گا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔

درخواستیں مجوزہ فارم پر (جو کہ کالج آفس سے مل سکتے ہیں) اور اگست تک معہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ دفتر کالج میں پہنچ جانی چاہئیں۔

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔

اعلیٰ تعلیم۔ شاندار نتائج، پاکیزہ ماحول کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

(پرنسپل)

شکریہ احباب

(از مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

میرے برادر اکبر محمد خان صاحب کی وفات پر خاندان حضرت مسیح موعود اور احباب جماعت کی طرف سے کثرت کے ساتھ تعزیت کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ میں سب بزرگان و احباب کی ہمدردی کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ احباب مرحوم کی بلندیٔ درجات اور ہمارے خاندان کے لئے دعا فرماویں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

جامعہ نصرت سائنس بلاک اور احمدی خواتین

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

مجلس مشاورت ۶۴ء کے فیصلہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری اور اجازت سے میں نے مشاورت کے سامنے یہ سکیم رکھی تھی کہ جامعہ نصرت میں سائنس کی تعلیم اور ایف ایس سی کلاسز جاری کرنے کے لئے بہنیں چندہ دیں تاکہ پچھتر ہزار کی رقم جس کے جمع کرنے کی لجنہ اماء اللہ نے ذمہ داری لی ہے بہت جلد اس سال جمع ہو جائے اور سائنس کلاسز جاری ہو جائیں۔ اس تحریک کو بہت کم خواتین نے خوش آمدید کہا ہے۔ حالانکہ انہیں خوش ہونا چاہیئے تھا کہ ربوہ کے مرکزی زنانہ کالج میں سائنس کی اعلیٰ تعلیم کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے اور پردہ میں رہتے ہوئے بچیاں سائنس کی تعلیم بھی حاصل کر سکیں اور ساتھ ہی ساتھ ان کی دینی تعلیم اور تربیت بھی ہو سکے گی۔ اس وقت تک کل وعدہ جات اس سلسلہ میں پانچ ہزار دو سو چوبیس روپے کے ہوئے ہیں اور کل وصولی ایک ہزار چھ سو پچاسی روپے کی۔

میرے گذشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ اور اور وعدہ جات وصول ہوئے ہیں۔

مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم	.. — ۱۰۰	وصول
طیبہ کوثر رنچھوڑ لائن کراچی	.. — ۵۰	"
لیڈی ڈاکٹر زبیدہ خاتون بنت میاں معراج الدین صاحب	.. — ۱۰۰	وعدہ
عارفہ کوثر بنت میاں بشیر احمد صاحب کرنٹہ	.. — ۱۰	وصول
صادرہ سرگودھا	.. — ۱	وصول
شمیم سلطانہ۔ بوسیرا ٹیون	.. — ۴۰	وعدہ

چندہ اور وعدہ جات کی رفتار بہت سست ہے معلوم ہوتا ہے کہ بہنوں نے سائنس کی اعلیٰ تعلیم کی اہمیت کو بالکل نہیں سمجھا اس لئے میں پھر اس اعلان کے ذریعہ تمام پاکستان بلکہ تمام دنیا میں رہنے والی احمدی خواتین کی خدمت میں درخواست کرتی ہوں کہ آپ جنہوں نے غلبہ اسلام اور سلسلہ کی ترقی کے لئے بڑی سے بڑی قربانیاں دی ہیں مرکزی کالج کی ترقی کے لئے چاہیں تو پچھتر ہزار روپے چند ہفتوں میں جمع کر سکتی ہیں ساری دنیا میں پھیلی ہوئی احمدی خواتین میں سے صرف ۲۹ خواتین کا اس تحریک میں حصہ لینا اور صرف چھ لجنات کا اس سلسلہ میں سرگرمی دکھانا کوئی قابل فخر امر نہیں۔

میں امید کرتی ہوں اور دعا بھی کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جماعت کی ترقی کی خاطر ہر قربانی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

دعائے مغفرت

مکرم محمد اسماعیل صاحب ولد نور محمد صاحب ٹال والے ساکن دار الرحمت شرقی (جن کی ایک ٹانگ کٹی ہوئی تھی) مورخہ ۸؍۶۴ صبح چار بجے کے قریب وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم موصی تھے۔ مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے تدفین کے بعد دعا فرمائی۔ باوجود ایک ٹانگ سے معذور ہونے کے خود کام کرتے رہے۔ کسی سے مدد طلب نہیں کی۔ احباب ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد صدیق صدر محلہ کا ربوہ)

ضرورت

مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے مناسب اور تجربہ کار اصحاب کی ضرورت ہے:۔

۱۔ اکونٹنٹ:۔ تجربہ کار ہونے کے علاوہ خوب اچھی طرح ڈبل اینٹری سسٹم سے واقفیت رکھتے ہوں نیز انکم ٹیکس کے معاملات کا تجربہ بھی ہو۔ کم سے کم تنخواہ قبول ہو وہ بھی تحریر فرمائیں۔

۲۔ ڈرائیور:۔ ایمبولنس کے لئے ڈرائیور کی ضرورت ہے

شفا میڈیکو۔ سوداگران انگریزی ادویات لاہور

اعلان دار القضاء

محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ بیوہ مکرم سید طفیل محمد شاہ صاحب مرحوم ساکن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند سید طفیل محمد شاہ صاحب ۱۹۶۲ء میں فوت ہو گئے تھے مرحوم کے نام پلاٹ نمبر ۲۸ بلاک ۳ واقع محلہ دار النصر ربوہ رقبہ نصف کنال بشراکت چوہدری بشیر احمد صاحب الاٹ ہے۔ یہ دس مرلہ اراضی عزیزم محمد احمد کے نام منتقل کی جائے۔ محمد احمد کے علاوہ میرے خاوند مرحوم کی مندرجہ ذیل اولاد ہے۔

(۱)۔ عزیزم لطیف احمد شاہ صاحب (۲) عزیزم نعیم احمد شاہ صاحب۔ (۳)۔ عزیزم سلیم احمد شاہ صاحب (۴) عزیزم مبارک احمد شاہ صاحب ساکنان شاہ میڈیکل ریل بازار چنیوٹ (۵) عزیزم سید غلام محمد شاہ صاحب شاہ پٹی لائلپور (۶) عزیزہ سیدہ مبارکہ بی بی صاحبہ محلہ اسلام پورہ ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائلپور۔

نوٹ:۔ مکرم سیکرٹری صاحب کمیٹی آبادی ربوہ نے اطلاع دی ہے کہ یہ قطعہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب محلہ اسلام آباد ٹوبہ ٹیک سنگھ اور مکرم سید طفیل محمد صاحب کے نام مشترکہ الاٹ ہے (مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری چراغ دین صاحب آف گوکھووال حال ساکن ربوہ نے قضاء میں تحریر دیا ہے کہ میرے پانچ مرلہ مکرم محمد احمد صاحب کے نام منتقل کر دئے جائیں مجھے کوئی اعتراض نہیں)

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ ایف اے کے نتائج عنقریب نکلنے والے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ گھٹیالیاں کالج کے طلبہ اس امتحان میں کامیاب ہوں۔ اور نتیجہ بفضلہ تعالیٰ بہت امید افزا ظاہر ہو (محمد عثمان پرنسپل ٹی۔ آئی کالج گھٹیالیاں)

۲۔ میں نے اور میرے ساتھی شیخ نصیر احمد طاہر نے امسال فرسٹ ایم بی بی ایس فائنل کا امتحان نشتر میڈیکل کالج سے دیا ہے۔ ضیاء الحق ہرمیاپور احباب کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

ضرورت ہے

مغربی و مشرقی پاکستان کے ہر چھوٹے بڑے شہر میں ہمیں اپنے تیار کردہ ریڈی میڈ ملبوسات کی فروخت کے لئے ایماندار اور ذمہ دار فل یا پارٹ ٹائم ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ محنتی اور دیانتدار افراد کے لئے معقول آمدنی کے مواقع ہیں۔ تفصیلات کے لئے لکھیں۔

یونین گارمنٹ انڈسٹریز:
مینوفیکچرز اینڈ سپلائرز ممتاز منزل بلیمار روڈ لیاقت آباد کراچی

اعلان

آج مورخہ ۶۴-۸-۱۶ میرے دو عدد ضروری سرکاری خطوط معہ تین عدد کاپیاں ہر دو خطوط۔ ٹیلیفون دفتر سے محلہ دار الرحمت جاتے ہوئے راستے میں گر گئے ہیں کسی صاحب کو ملیں۔ تو ٹیلیفون ایکسچینج ربوہ پہنچا دیں۔ مشکور ہونگا

دوست محمد انچارج
ٹیلیفون ایکسچینج ربوہ

وصایا

184

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) موصی کنندگان۔ سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۸۸

محمد اسلم ظفر ولد محمد طفیل قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں:۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۔/۱۱۶ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت یکم مئی ۶۷ء سے نافذ کی جائے۔ (شرط اوّل ۔/۱ روپیہ)

العبد: محمد اسلم ظفر ولد محمد طفیل ٹیچر تعلیم الاسلام ماڈل سکول محمد آباد اسٹیٹ ٹالہی سٹیشن ضلع تھرپارکر

گواہ شد:۔ محمد حسین سیکرٹری مال محمد آباد سٹیٹ

گواہ شد:۔ عبدالباسط ناصر ولد عبدالمجید خان سیکنڈ ہیڈماسٹر محمد آباد سٹیٹ۔

مسل نمبر ۱۸۸۸۹

فاطمہ بیگم زوجہ چوہدری محمد علی قوم جٹ کاہلوں۔ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۵/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔ حق مہر مبلغ ۔/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند (۲) زیور حسب ذیل ہے:۔

کانٹے طلائی وزنی ایک تولہ ۔/۱۳۰ روپے کل مبلغ ۔/۶۳۰ روپے۔ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جاوے۔ (شرط اوّل ۔/۱ روپیہ)

الامۃ: فاطمہ بیگم۔

گواہ شد:۔ محمد علی خاوند موصیہ

گواہ شد:۔ غلام احمد عطار امیر جماعت احمدیہ محمد آباد اسٹیٹ

مسل نمبر ۱۸۸۹۰

بشیراں بیگم زوجہ عنایت اللہ قوم قریشی پیشہ خانہ داری تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد اسٹیٹ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج ۲۱/۱۲/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) میرا حق مہر مبلغ تین صد روپیہ جس میں سے ۔/۱۲۵ خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔ باقی ۔/۱۷۵ بذمہ خاوند ہیں۔ میرا زیور حسب ذیل ہے۔

طلائی بالیاں ایک تولہ مالیتی ۔/۱۲۵ روپے میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ وصیت سے نافذ کی جائے۔ (شرط اوّل ۔/۱ روپیہ)

الامۃ: بشیراں بیگم زوجہ عنایت اللہ۔
محمد آباد سٹیٹ ریلوے سٹیشن ٹالہی
ضلع تھرپارکر۔ سندھ

گواہ شد:۔ محمد حسین سیکرٹری مال محمد آباد اسٹیٹ

گواہ شد:۔ عنایت اللہ خاوند موصیہ محمد آباد سٹیٹ ضلع تھرپارکر۔ سندھ۔

مسل نمبر ۱۸۸۹۱

رکن دین ولد امیر بخش قوم جٹ ججہ پیشہ زمینداری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن گھنوکے ججہ ڈاک خانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو کہ میری ملکیت ہے اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں ہے زرعی اراضی پندرہ کنال اس کی موجودہ قیمت اندازاً ۔/۳۰۰۰ روپے ہے۔ میں اپنی اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا گزارہ ششماہی فصل پر ہے جو اس وقت ۔/۲۰۰ روپے سالانہ ہے تازیست میں اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا۔ میری وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے شرط اوّل ۔/۱ روپیہ۔

العبد:۔ چوہدری رکن الدین سکنہ گھنوکے ججہ ڈاک خانہ قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد:۔ محمد اعظم ولد حکم دین جٹ سکنہ گھنوکے ججہ

گواہ شد: نشان انگوٹھا رشید احمد ولد حکم دین جٹ سکنہ گھنوکے ججہ۔

مسل نمبر ۱۸۸۹۲

محمودہ بیگم بنت چوہدری شیخ احمد مرحوم پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۶/۶/E جہانگیر ایسٹ روڈ کراچی ۵ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے:۔

۱۔ میرا ایک پلاٹ ۳۵۶/۹ دستگیر کالونی کراچی ۳۸ میں ہے اس کی قیمت مبلغ چھ ہزار روپیہ ہے۔ یہ میری واحد ملکیت ہے اس کے علاوہ اور کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اپنی جائداد مندرجہ بالا کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

۲۔ میں ملازمت کرتی ہوں جس کے ذریعہ مجھے ماہوار تنخواہ مبلغ چھ سو ستر روپے ملتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتی رہوں گی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں مد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ فقط ۲۰ جنوری ۶۷ء

الامۃ: محمودہ بیگم دختر چوہدری شیخ احمد مرحوم

گواہ شد:۔ چوہدری محمد شریف ولد چوہدری ناصر الدین مرحوم ۳۶/۶/E جہانگیر روڈ ایسٹ کراچی

گواہ شد: شیخ رفیع الدین مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

مسل نمبر ۱۸۸۹۳

عبدالمالک ولد شیخ عبدالخالق قوم شیخ پیشہ تجارت تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۴۰۰ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی ۵ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۲/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں تجارت کرتا ہوں اور مجھے ماہوار آمد مبلغ ۔/۱۵۰ روپے ہوتی ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کرلوں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ (شرط اوّل ۔/۲ روپے)

العبد:۔ شیخ عبدالمالک بقلم خود

گواہ شد:۔ محمد شفیع خان زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کراچی

گواہ شد:۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے
خط و کتابت کیا کریں۔

مرکزی سالانہ اجتماع انصار اللہ

زعماء صاحبان شمولیت کے لئے ابھی سے تحریک شروع فرما دیں

اخبار الفضل کے مطالعہ سے آپ کو علم ہو چکا ہوگا کہ امسال مجلس انصار اللہ کا بارہواں مرکزی سالانہ اجتماع مورخہ ۲۷-۲۸-۲۹ر اکتوبر ۱۹۶۷ء بروز جمعہ - ہفتہ و اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ یہ اجتماع خدا کے فضل سے غیر معمولی برکات کا حامل ہوتا ہے۔ بزرگان دین - سلسلہ کے چوٹی کے علماء کرام کی تقاریر کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور نصائح سننے کا موقع میسر آتا ہے۔ اجتماع کا ماحول دعاؤں اور انابت الی اللہ کا مخصوص ماحول ہوتا ہے اکثر شامل ہونے والے احباب خدا کے فضل سے روح کی بالیدگی اور قلب کی طمانیت محسوس کرتے ہیں۔ امام ہمام اور مرکز کی زیارت اس کے علاوہ ہے آپ از راہ کرم ابھی سے اس اجتماع میں شمولیت کے لئے انصار اللہ کو تحریک شروع فرما دیں۔

مندرجہ ذیل امور کی طرف از راہ کرم فوری توجہ فرما دیں:-

۱- شوریٰ انصار اللہ کے لئے اگر آپ اپنی مجلس کی طرف سے کوئی تجویز بھجوانا چاہتے ہوں تو مجلس عاملہ کی منظوری کے بعد (معین الفاظ میں) ۲۰ر ستمبر سے قبل دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ دیر سے آنے والی تجاویز پر قلت وقت کی وجہ سے غور نہیں ہو سکے گا۔

۲- اپنی مجلس کی طرف سے نمائندگان شوریٰ کا انتخاب کروا کر ان کے اسماء سے مرکز کو مطلع فرما دیں۔ قواعد کے مطابق بیس اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہو سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ۔ ناظمین اعلیٰ۔ ناظمین اضلاع اور زعماء/زعماء اعلیٰ اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کے ممبر ہوں گے۔ نمائندگان کی اطلاع مرکز میں بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۱۵ر اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔ اس سے قبل آپ کی طرف سے نمائندگان کی اطلاع بہر حال مل جانی چاہیئے۔

۳- سالانہ اجتماع انصار اللہ کا چندہ جس کی شرح کم از کم ایک روپیہ سالانہ فی رکن ہے۔ جملہ اراکین سے وصول کر کے جلد بھجوا دیا جائے تاکہ اجتماع کے انتظامات میں مالی دشواری حائل نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو اور آپ کو بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواستِ دعا!

مکرم مستری محمد دین صاحب درویش کی اہلیہ صاحبہ قادیان میں تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔

احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

۲- میرے ایک عزیز از جماعت زمیندار دوست مہر محمد عاشق صاحب بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں۔ ان کی بڑی خواہش ہے کہ احمدی احباب ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ سب احباب سے دعا کی درخواست کی جاتی ہے کہ شافی مطلق انہیں جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال اول)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پاکستان کے لئے غیر ملکی امداد

راولپنڈی ۱۸ر اگست۔ چیکوسلواکیہ اور پولینڈ نے پاکستان کو تیسرے پنج سالہ منصوبے کے لئے مزید قرضے دینا اصولی طور پر منظور کر لیا ہے اس کے علاوہ ان ملکوں نے یہ بات بھی تسلیم کر لی ہے کہ پاکستان ان قرضوں کی ادائیگی خام مال اور مصنوعات کی شکل میں کر سکتا ہے۔ یہ بات منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین مسٹر ایم ایم احمد نے کل یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

مسٹر ایم ایم احمد حال ہی میں چیکوسلواکیہ، پولینڈ اور امریکہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد واپس آئے ہیں انہوں نے بتایا کہ پراگ اور وارسا میں دونوں ملکوں کے لیڈروں سے ان کی جو بات چیت ہوئی ہے اس کے نتیجہ میں پولینڈ اور چیکوسلواکیہ نے پاکستان کو اجناس کی صورت میں امداد دینا بھی منظور کر لیا ہے۔ اس وقت تک دونوں ملک جو امداد دے رہے ہیں وہ صرف ترقیاتی کاموں تک محدود ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے چیکوسلواکیہ اور پولینڈ میں قیام کے دوران مقامی حکام پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان کے تیسرے پنج سالہ منصوبہ کے لئے مزید قرضے دیں۔ چیکوسلواکیہ پہلے بھی پاکستان کے اس منصوبہ کے لئے چار کروڑ بیس لاکھ ڈالر کی امداد منظور کر چکا ہے پاکستان نے ان دونوں ملکوں سے یہ درخواست بھی کی ہے کہ وہ ان قرضوں کی شرائط نرم کر دیں اس وقت پاکستان کو جو قرضہ ملے گا۔ اس کے سود کی شرح ۲.۵ فیصد ہے چیکوسلواکیہ اور پولینڈ نے اس قرضہ کی ادائیگی خام مال اور مصنوعات کی صورت میں منظور کی ہے۔

اب دقت صرف یہ ہے کہ ادائیگی کا عرصہ آٹھ سے بارہ سال بہت مختصر ہے پاکستان نے قرضہ کی ادائیگی کی مدت بڑھانے کی درخواست کی ہے تاہم اس معاملہ میں فوری کامیابی حاصل نہیں ہوئی ہے۔

لبنان کے صدر سے پیرزادہ کے مذاکرات

بیروت ۱۸ر اگست۔ رات گئے اطلاع ملی ہے کہ مسٹر پیرزادہ نے کل لبنان کے صدر چارلس حلو سے ملاقات کی اور ان سے مشرق کی تازہ ترین صورت حال پر تبادلہ خیالات کیا مسٹر پیرزادہ نے انہیں یقین دلایا کہ اسرائیلی جارحیت کے اثرات ختم کرنے میں پاکستان عربوں کی ہر ممکن مدد کرے گا۔ اس ملاقات کے وقت لبنان کے کئی وزراء اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ بعد میں مسٹر پیرزادہ نے لبنان کے وزیر اعظم مسٹر رشید کرامی سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے کل لبنان کے وزیر خارجہ ڈاکٹر جارج حکیم سے ملاقات کی۔ اور ان سے بھی مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیال کیا بعد میں ڈاکٹر حکیم نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ پاکستانی وزیر خارجہ اور ان کے درمیان انتہائی اہم بات چیت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مقبوضہ عرب علاقوں کو خالی کرانے کے سلسلے میں عربوں کے ہر اقدام کی حمایت کرتا ہے۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کے اندر اور باہر جس خلوص سے عربوں کی حمایت کی ہے ہم اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتے

قاہرہ میں پاکستان کے وزیر خارجہ کا بیتابی سے انتظار

قاہرہ ۱۸ر اگست۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ کا متحدہ عرب جمہوریہ کے دار الحکومت قاہرہ میں بڑی بیتابی سے انتظار کیا جا رہا ہے۔ وہ یہاں ۲۲ر اگست کو پہنچیں گے

قاہرہ ریڈیو کے مطابق پاکستان کے وزیر خارجہ اپنے قیام کے دوران صدر ناصر کے علاوہ متحدہ عرب جمہوریہ کی وزارت خارجہ اور تجارت کے اعلیٰ حکام سے بھی ملاقاتیں کریں گے اور پاکستان اور عرب ممالک کے درمیان مزید اقتصادی تعاون بڑھانے کے علاوہ اسرائیلی جارحیت کے اثرات کم کرنے کے معاملات پر بھی تبادلہ خیالات کریں گے۔

مشرقی پاکستان میں بیس ہزار افراد بے گھر

ڈھاکہ ۱۸ر اگست۔ مشرقی پاکستان کے تین دریاؤں پدما۔ میگنا اور اریل کھاں کے کناروں کو کاٹنا شروع کر دیا ہے جس کی وجہ سے مداری پور سب ڈویژن کے چار پولیس تھانوں کے تقریباً بیس ہزار افراد متاثر ہوئے ہیں با خبر ذرائع کے مطابق گزشتہ ہفتہ کے دوران ایک وسیع علاقہ میں بے شمار مکان تعلیمی ادارے اور کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ ان چاروں تھانوں میں ان دریاؤں کے کنارے کٹنے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔

شاہ حسین تہران پہنچ گئے۔

تہران ۱۸ر اگست۔ اردن کے شاہ حسین ایران کے مختصر دورے پر کل رات تہران پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر شہنشاہ ایران نے ان کا استقبال کیا۔ شاہ حسین شہنشاہ ایران سے مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورت حال کے بارے میں گفتگو کریں گے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲